DATE: ________ DAY: ________

→ ADEENA KHAN

→ BATCH : 076

→ ISLAMIC STUDIES

سوال:

اسلام کے بنیادی عقائد کو بالعموم اور آخرت کے نظریہ بالخصوص بیان کریں۔ اسلام انکے ذریعے فرد اور معاشرے کی زندگی کی اصلاح کیسے کرتا ہے؟

جواب

اسلام کے بنیادی عقائد اور عقیدہ آخرت:

تعارف:

عقائد لفظ "عقد" سے ہے جس کے معنی ہیں "گرہ لگانا، عہدوپیمان کرنا" کے ہیں۔ اصطلاح میں عقائد سے مراد وہ پختہ نظریات جو انسان کے دل کی گہرائیوں میں اتر جائیں اور کوئی شک وشبہ باقی نہ رہے۔ دین اسلام میں عقائد کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اور اسلام سب سے پہلے عقائد کی تعلیم دیتا ہے۔ عقائد انسان کی کردار کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کیونکہ انسان کا اعمال ارادے پر انحصار کرتے ہیں۔ اور انسان اسی چیز کا ارادہ کرتا جس کی دل تصدیق کرے۔ چنانچہ اگر

اگر انسانی دل عقائد اسلام سے مانوس ہو جائے تو انسان صاحب کردار ہو جائے۔ جس طرح ایک درخت بیج سے بن کر بڑا ہوتا ہے اسی طرح دین اسلام کا انحصار بھی عقائد پر ہے جو عبادات کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں۔

ایمان مفصل:

"اٰمنتُ باللّٰہِ وملٰئکتہٖ وکتبہٖ ورسلہٖ والیوم الآخرۃ والقدرِ خیرہٖ وشرہٖ من اللّٰہ تعالیٰ والبعثِ بعد الموت"

ترجمہ:

اور جو ایمان لائے اللہ پر، اور فرشتوں پر، کتابوں پر، اور رسولوں پر اور آخرت کے دن پر اور اس پر کہ خیر و شر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد کی زندگی پر۔

ایمان مفصل کی رو سے اسلام کے سات بنیادی عقائد ہیں۔

ایمان مفصل کے مطابق عقائد

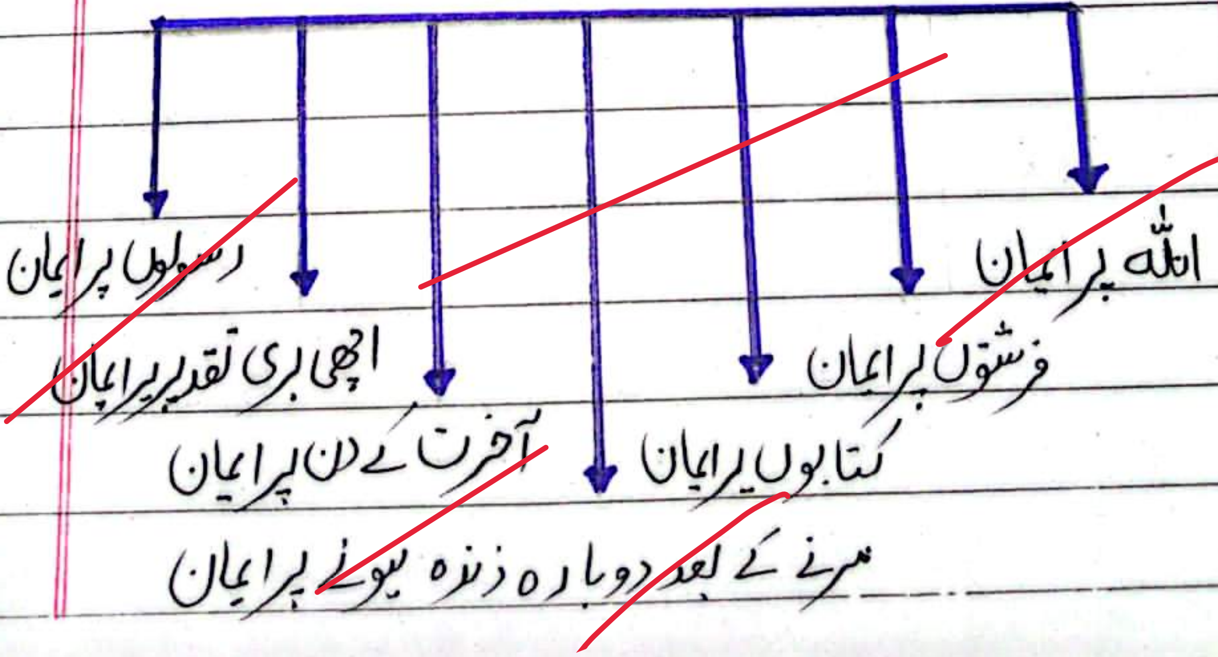

DATE:

قرآن کے مطابق:

قرآن کے مطابق بنیادی عقائد پانچ ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا۔

ترجمہ:

"اور بڑی نیکی تو یہ ہے جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر، قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، سب کتابوں پر اور پیغمبر پر"

(سورۃ البقرہ آیت ۱۷۷)

قرآن کے مطابق عقائد

- عقیدہ توحید
- عقیدہ آخرت
- عقیدہ رسالت
- کتابوں پر ایمان
- فرشتوں پر ایمان

عقیدہ آخرت:

لفظی معنی:

عقیدہ آخرت کے لفظی معنی "بعد میں ہونے

DATE: DAY:

ہونے والی چیز کے ہیں"۔ اس کے مقابلے میں دنیا ہے جس کے معنی "پہلے آنے والی چیز کے ہیں"۔

اصطلاحی معنی:۔

اصطلاح میں عقیدہ آخرت سے مراد اس پر ایمان رکھنا کے مرنے کے بعد ہمیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور حساب و کتاب ہوگا۔ نیک لوگ جنت میں جائیں گے جبکہ گنہگار جہنم میں۔ یعنی ایسے دن پر ایمان رکھنا جب کائنات ختم ہو جائے گی اور پھر سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور ایک نئے نظام کا آغاز ہوگا۔ اور سب سے حساب و کتاب ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا:۔

آیت وبالاخرة هم يوقنون ؀ (سورۃ البقرہ: ۵)

ترجمہ:۔ اور وہ آخرت کے دن پر یقین رکھتے ہیں۔

سزا و جزا کے متعلق اللہ تعالیٰ نے سورۃ انفطار کی آیت نمبر ۱۳ اور ۱۴ میں ارشاد فرمایا:

ترجمہ:

"بے شک نیک لوگ جنت میں ہوں گے اور گنہگار بے شک دوزخ میں ہوں گے"

عقیدہ آخرت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ہر ایک چیز ایک خاص مدت کے لیے ہوتی

DATE: DAY:

ہے جو ایک مقررہ وقت آنے پر ختم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح دنیاوی زندگی بھی عارضی زندگی ہے۔ جو ایک مقررہ وقت پر ختم ہو جائے گی اور پھر دائمی زندگی کا آغاز ہو گا۔

ترجمہ:

"یعنی جو لوگ اللہ اور آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان سے جنگ کرو۔"

(سورۃ توبہ آیت نمبر ۲۹)

احادیث کی روشنی میں عقیدہ آخرت:

حضورؐ نے متعدد بار عقیدہ آخرت کی اہمیت کو واضح کیا ہے اور آخرت پر ایمان لانے اور دائمی زندگی کو سنوارنے کا بار بار حکم دیا ہے۔

آپؐ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ:

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ جو یہاں جو کچھ بوئے گا، آخرت میں وہی کاٹے گا۔"

ایک اور جگہ آپؐ نے آخرت پر اور نیک اعمال کرنے پر ارشاد فرمایا

ترجمہ:

"قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ اور جہنم کے گڑھوں میں ایک گڑھا ہے۔"

DATE:______ DAY:______

منکرین آخرت کے شبہات اور قرآن میں انکے جوابات:

منکرین آخرت وہ لوگ ہیں جو کہ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اس بات پر یقین کرتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور نیست و نابود ہو جائیں گے تو ہمیں کیسے دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ تو اللہ نے قرآن میں منکرین آخرت کے جوابات کو بخوبی بیان کیا ہے۔

منافقین کا شبہ:

آیت:

من یحی العظام وھی رمیم ۰ (سورۃ یٰسین ۷۸)

ترجمہ:

"کون زندہ کرے گا ہمیں جب ہماری ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی"

اللہ تعالیٰ نے اسکے جواب میں فرمایا۔

آیت

"قل یحییھا الذی انشاھا اول مرۃ وھو بکل خلق علیم ۰ (سورۃ یسین آیت: ۷۹)

ترجمہ

اور کہہ دیجیے وہ ہی زندہ کرے گا جس نے تمھیں پہلی بار زندہ کیا اور وہ تخلیق کا ہر کام جانتا ہے۔

DATE:

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا۔

آیت :۔

"وکنتم امواتا فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون" ٥ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۸)

ترجمہ :۔

"اور وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور وہی تمھاری جان طلب کرے گا اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا اور اسکی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

عقائد کے ذریعے فرد کی اصلاح :۔

اسلام کے بنیادی عقائد انسانی کردار کی اصلاح کرتے ہیں کیوں کہ انسان کا ہر کام اسکے ارادے سے منسلک ہوتا ہے۔ جب ارادے نیک ہوں گے تو افراد بھی نیک و صالح ہوں گے۔

1 خودداری :۔

جب انسان ایک واحد اللہ پر ایمان لاتا ہے اور اسے یقین ہو جاتا ہے کہ ایک دن اسکی طرف پلٹ کر جانا ہے تو انسان صرف اللہ کے سامنے جھکتا ہے اور اسے ہی رجوع کرتا ہے۔ جس سے اس میں خودداری کی صفت اجاگر ہو جاتی ہے اور وہ ایک اللہ کے آگے ہی جھکتا ہے اور اسی سے مدد طلب کرتا ہے۔

٢ نیکی سے رغبت اور بدی سے نفرت :-

خوفِ خدا سے اور مر جانے کے بعد حساب و کتاب کے عقیدے سے انسان نیکی کے کاموں کی طرف راغب ہوتا ہے کیونکہ اسے اس بات کا علم ہوتا ہے کہ میرا ہر ایک فعل فرشتے لکھ رہے ہیں اور ہر ایک عمل کے بارے میں جوابدہ ہونا ہے تو وہ نیکی کی طرف راغب ہو جاتا ہے اور برائی سے نفرت کرنے لگتا ہے۔

٣ بہادری و سرفروشی :-

جب انسان اللہ اور اسکے رسول کی محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے اور اسے معلوم ہوتا کہ یہ دنیا عارضی ہے تو وہ اللہ اور اسکے رسول کی رضا کی خاطر موت کے خوف سے نکل جاتا ہے۔ اور صرف اللہ کی خاطر اور دین کی تکمیل کی خاطر اپنی جان کی پرواہ بھی نہیں کرتا اور بہادری کے جذبے سے ہمکنار ہو جاتا ہے۔

٤ صبر و استقامت :-

عقائد پر ایمان انسان میں صبر و استقامت جیسی خوبیاں اُجاگر کرتی ہے۔ اسے یقین ہوتا ہے کہ میرا رب مجھے میرے صبر کا انعام ضرور دے گا۔ اسی لیے وہ مشکلات و مصائب اور تکالیف میں بھی صبر سے کام لیتا ہے۔

CS CamScanner

DATE: DAY:

عقائد کے ذریعے معاشرے کی اصلاح:

عقائد کے ذریعے معاشرے پر درج ذیل اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

۱ مساوات:-

اللہ اور حاکمیت اعلیٰ صرف اسی ذات کو سمجھنے سے معاشرے میں مساوات پیدا ہوجاتا ہے۔ کیوں کہ اسلام سب کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں۔ جس کے باعث تمام افراد برابری کے اصول سے آشنا ہوتے ہیں۔ اور کوئی کسی کو افضل اور ادنی نہیں سمجھتا۔

۲ عدل وانصاف:

عقائد پر ایمان انسان میں یہ احساس جگائے رکھتا ہے کہ ایک دن اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ تو لوگوں میں خوف خدا اجاگر ہوجاتا ہے کیوں کہ وہ جانتے ہیں کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔ معاشرے میں انصاف کی فضا قائم ہوجاتی کیوں کہ سب کو یقین ہوتا ہے کہ اللہ بہترین انصاف کرنے والے ہیں۔ اور ظلم و بربریت کا خاتمہ ہوجاتا۔

۳ احساس ذمہ داری:-

عقائد تمام افراد میں جو معاشرے کا رکن

DATE: DAY:

ہوتے ان میں احساس ذمہ داری پیدا کرتے ہیں۔ سب اپنی نبی کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے اپنے رشتوں کا ادب احترام کرتے اور اللہ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کرتے ہیں اور اپنے کام بروقت انجام دیتے ہیں جس سے ان میں احساس ذمہ داری پیدا ہوتی۔

13

خلاصہ:-

مختصر یہ کہ عقائد ایمان کی بنیاد ہیں۔ جو انسان کو عبادات اور مثبت کردار کا حامل بناتے ہیں۔ انسان کے ارادوں کو منیکل و پختہ کرتے ہیں۔ ان میں سچائی و صداقت، قربانی و ایثار جیسے اوصاف اجاگر کرتے جن سے ایک بہترین معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ اور معاشرہ ایک فلاحی معاشرہ بن جاتا۔

سوال:-

نماز کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ کس طرح فرد انسان کی سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی کو متاثر کرتا ہے؟

جواب:-

نماز کا تصور:

تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو انسان کو صرف عقائد کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ اسکے ساتھ ساتھ ان عقائد کو ایک سانچے میں ڈھالنے کی ترغیب دیتا ہے اور ایک مکمل نظام بھی دیتا ہے۔ یوں تو بہت سی عبادات ہیں مگر تمام عبادات میں سب سے افضل نماز کو قرار دیا گیا ہے۔

وضاحت:-

نماز عربی زبان کے لفظ صلوۃ سے ہے۔ جس کے معنی ہیں۔ "دعا کرنا، رجوع کرنا" کے ہیں۔ اصطلاح میں صلوۃ سے مراد اللہ اور اسکے نبیؐ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق تمام واجبات، سنن اور فرائض کا خیال رکھتے ہوئے خشوع و خضوع اور ادب سے ادا کرنے کا نام ہے۔

نماز "27 رجب" کو "شب معراج" کے موقع پر فرض کی گئی اور قرآن میں ۷۰۰ مرتبہ نماز کا ذکر آیا ہے۔ نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ دوسری تمام عبادات زمین پر فرض کی گئی جب کہ نماز کے لیے حضورؐ کو ساتویں آسمان پر بلایا گیا۔ نماز کو تمام عبادات میں افضل قرار دیا گیا ہے۔ اور اللہ اسکو پابندی کے ساتھ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

DATE: ______ DAY: ______

نماز کا تصور قرآن کی روشنی میں :-

اللہ تعالیٰ نے قرآن کی اہمیت کو متعدد بار بیان کیا ہے ۔ اللہ نے قرآن میں ارشاد فرمایا:

ترجمہ :-

"اے نبی میرے ایمان دار بندوں سے کہہ دو کہ وہ نماز قائم کریں "

(سورہ ابراھیم آیت نمبر ۱۳)

اللہ تعالیٰ نے نماز نہ پڑھنے والوں کو مشرکین میں شامل کر دیا ہے ۔ نماز ہی ہے جو مسلمان اور مشرک میں فرق کو اجاگر کرتی ہے ۔ ایک اور جگہ ارشاد ہوا ۔

ترجمہ :-

"اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں شامل نہ ہو "

(سورۃ روم آیت نمبر ۱۳)

نماز کا تصور احادیث کی روشنی میں :-

آپ ؐ نے اپنی امت کو پابندی کے ساتھ نماز کی ادائیگی کا حکم دیا ہے ۔ آپ ؐ نے نماز کی اہمیت و فضیلت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا :

ترجمہ :-

"نماز مومن کی معراج ہے "

DATE: DAY:

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا۔

ترجمہ:۔

"نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے قائم کیا گویا اس نے دین کو قائم کیا اور جس نے اسے گرا دیا گویا اس نے دین کو گرا دیا۔"

حضور ﷺ کے ساتھ ساتھ دیگر صحابہ کرام نے بھی اسکی اہمیت کو اجاگر کیا۔ حضرت عمر فاروق رض نے اس فقرے: "الصلوۃ خیر من النوم" ترجمہ: "نماز نیند سے بہتر ہے" کو صبح کی آذان میں شامل کر دیا۔ دین اسلام میں تمام ارکان میں سے کسی ایک رکن کا انکار کرنا بھی کفر ہے۔ مگر نماز کی اہمیت کو اس قدر بتایا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے نماز ادا نہ کرنے والوں کو کفر کے دائرے میں داخل کر دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ نماز ترک کرنے والوں کا حساب قارون، فرعون، نمرود کے ساتھ ہوگا۔ یہ لوگ کفر کے بدترین درجے پر تھے اور اللہ انھیں ناپسند فرماتے تھے۔ ایک اور جگہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا

ترجمہ:۔

"جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی، اس نے کفر کیا۔"

DATE: ______ DAY: ______

نماز کے انسان کی سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی پر اثرات :-

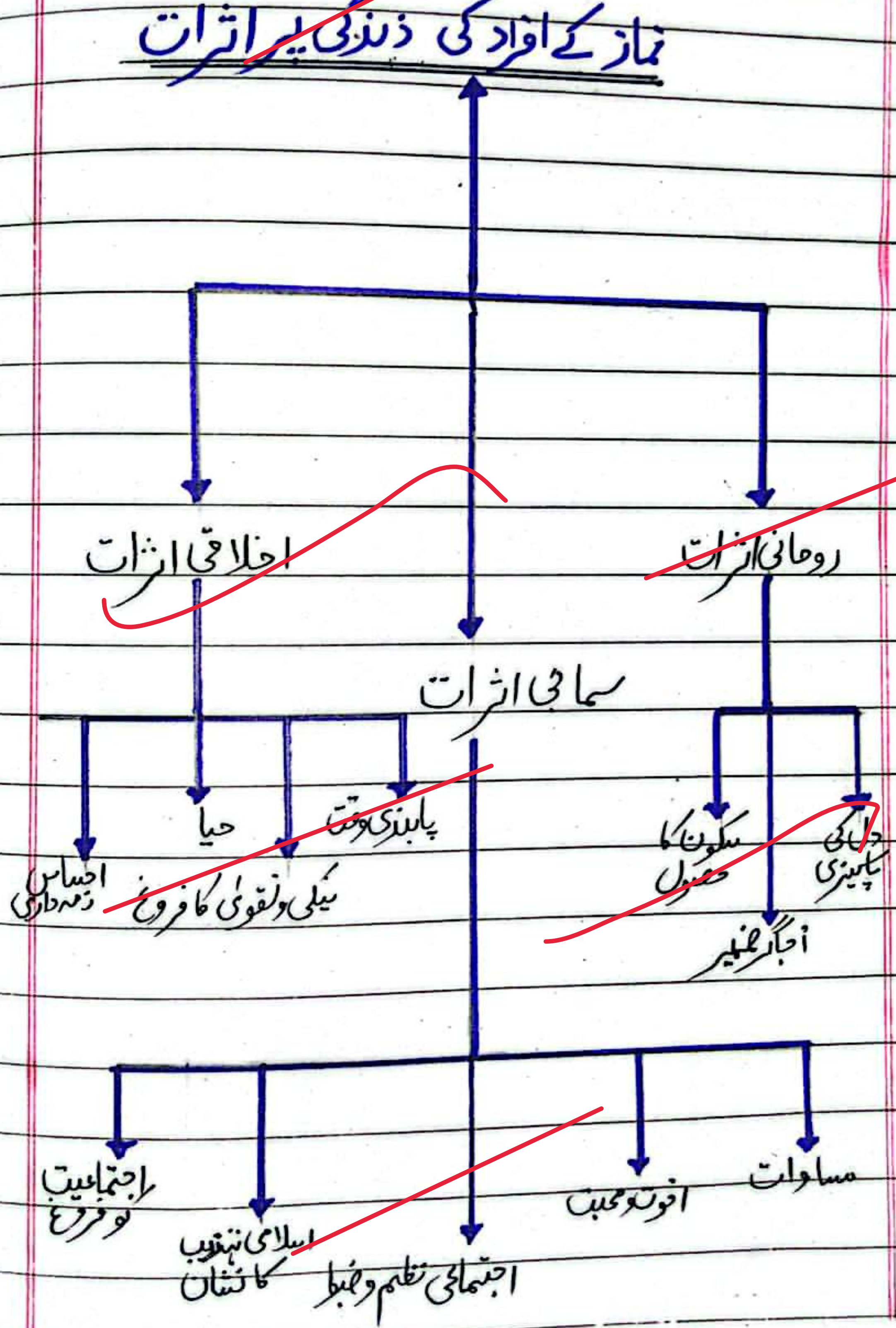

CamScanner

DATE: ________ DAY: ________

۱۔ اخلاقی اثرات:-

نماز انسان کی اخلاقی تربیت کرتا ہے۔ پانچ وقت اللہ کے حضور حاضر ہونے سے انسان میں خوفِ خدا آجاگر ہوتا ہے۔ اسکے اخلاق میں سدھار پیدا ہوتا ہے۔ سچائی اور صداقت، ایمانداری، خوفِ خدا، تقوی جیسے صفات کا حصول ہوتا ہے۔ حیاء اور ایمان اس کے کردار کے نمایاں پہلو بن جاتے۔ وہ نیکی کی طرف راغب ہوتا اور جب اسکے دل میں گناہ کا خیال آتا تو وہ یہ سوچ کر کہ اللہ کے حضور حاضر ہوکر جواب دینا ہے اور اس سے رجوع کرتا ہے تو وہ گناہوں سے اجتناب رہتا ہے۔ اور اسطرح وہ ایک بلند اخلاق کا مالک ہوتا جاتا۔

۲۔ سماجی اثرات:-

نماز انسان کی اخلاقی زندگی کے ساتھ ساتھ سماجی زندگی پر بھی بے پناہ منفرد اور مفید اثرات مرتب کرتا ہے۔ جب تمام افراد ایک ساتھ کھڑے ہوکر کندھے سے کندھا ملا کر نماز پڑھتے ہیں تو ذات پات، ادنی و اعلی کا تفرق مٹ جاتا ہے۔ اقبال نے کیا خوب کہا ہے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز۔

DATE: DAY:

نماز معاشرے کے تمام افراد میں محبت و اخوت کا جذبہ اجاگر کرتا ہے۔ بس نمازی خوش اخلاقی سے ہم کلام ہوتے ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ نماز اجتماعیت کو فروغ دیتا ہے۔ جب محلے کی سطح پر، عیدین پر تمام اضلاع کے افراد اور حج کے موقع پر تمام امت مسلمہ کے افراد اکھٹے ہوتے ہیں تو اجتماعیت اجاگر ہوتی ہے۔ اطاعت امام کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اور نماز اسلامی تہذیب کا نشان ہے جو تمام امت مسلمہ کو یکساں کر کے کفار پر رعب جمائے رکھتا ہے۔

۳۔ روحانی اثرات:

نماز خدا اور انسان کے درمیان روح کا کلام ہے۔ جس سے انسان اپنے صدق دل سے اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ انسان جسمانی طہارت کے ساتھ ساتھ دل اور روحانی تسکین کا باعث بنتی ہے۔ اور نماز انسان کے ضمیر کو زندہ رکھتی ہے جس کے ذریعے انسان حق و باطل میں آسانی فرق کر سکتا ہے اور اپنے آپ کو گناہوں سے باز رکھتا ہے۔

خلاصہ:

مختصر یہ کہ نماز تمام عبادات میں سب سے افضل اور اہم ہے۔ جس کی ادائیگی سے انسان کی اخلاقی، سماجی

DATE: ____ DAY: ____

اور روحانی زندگی بہتر ہوجاتی اور فلاحی معاشرے کا قیام عمل میں آتا۔ مگر افسوس آجکل کے مسلمان دنیاوی رنگ و خوشیوں میں مبتلا ہو کر نماز کو بھول جاتے ہیں اور جو لوگ ادا بھی کرتے ہیں تو ان کا خیال بھی نماز سے زیادہ دنیاوی خیالات پر مبنی ہوتا ہے۔
اقبال نے کیا خوب کہا ہے۔

سجدہِ عشق ہو تو عبادت میں مزہ آتا ہے
خالی سجدوں میں تو دنیا بسا کرتی ہے
تیرے سجدے کہیں تجھے کافر نہ کردے اقبال
تو جھکتا کہیں اور ہے سوچتا کہیں اور

سوال:-

میاں کریں کہ اسلام نے انسانی بالخصوص خواتین کے وقار کو کس طرح تسلیم کیا ہے۔ اسے برقرار رکھنے کے لیے کیا کوشش کی گئی ہیں؟

جواب:-

دین اسلام میں انسانی حقوق کی اہمیت:-

تعارف: دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جس نے انسانوں کو تمام مخلوقات میں سب سے افضل

DATE:________ DAY:________

مقام سے انسان کو نواز اور انسان کو اشرف المخلوقات بنا دیا۔ اس بات کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے جب اللہ نے آدم ؑ کو پیدا کیا تو نورانی مخلوق یعنی فرشتوں کو بھی انسان کے سامنے سجدہ کرنے کی تلقین کی۔ انسان کو تمام جانوروں سے اور دیگر مخلوقات سے افضل قرار دے دیا گیا ہے۔ اور اسے عقل کی نعمت سے نوازہ ہے۔

اقبال نے کیا خوب کہا ہے۔

فرشتہ مجھ کو کہنے سے میری تحقیر ہوتی ہے۔
میں مسجود ملائک ہوں مجھے انسان رہنے دو

فرشتوں: - اللہ نے فرشتوں کو صرف عقل سے نوازا
انسان: جبکہ انسان کو عقل اور نفس دونوں سے نواز
جانور: اللہ نے جانوروں کو صرف نفس سے نوازا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

آیت :

DATE: DAY:

"لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ۝" سورۃ التین : ۲

ترجمہ:
"اور ہم نے انسان کی بہترین سانچے میں تخلیق کی"۔

اسلام میں خواتین کا مقام و مرتبہ:-

اسلام سے قبل زمانہ جاہلیت میں عورت کا مقام:-

اسلام سے قبل عورت کا مقام و مرتبہ نہ تھا۔ عورتوں کے ساتھ نہایت برا سلوک کیا جاتا تھا۔ انھیں کمتر سمجھا جاتا تھا۔ عورت کی پیدائش کو ناقابل عزت سمجھا جاتا تھا اور بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ عورتوں کو غلاموں سے بدتر سمجھا جاتا اور انھیں ان کے جائز حقوق سے محروم رکھا جاتا تھا۔

اسلام کی آمد کے بعد عورتوں کے مقام و مرتبے میں اضافہ ہوا۔ اسلام نے عورت کو برابری کا درجہ دیا اور اسکو کائنات کی بقاء کا ضامن بنایا۔ عورت کو ماں، بہن، بیٹی، بیوی، غرض ہر روپ میں اہمیت دی اور اسے بہترین مقام پر فائق کیا۔ دنیا میں کسی بھی مذہب میں عورتوں کا مقام اتنے بہترین انداز

DATE: ____________ DAY: ____________

میں نہیں بیان کیا اور نہ ہی وہ اہمیت دی گئی جو حضورؐ نے اسلام کے ذریعے عورتوں کو بخشی۔

- عورت بحیثیت ماں
- عورت بحیثیت بیوی
- عورت بحیثیت بیٹی
- عورت بحیثیت بہن

۱ عورت بحیثیت ماں:

اسلام نے بحیثیت ماں عورت کو بہترین درجے پر فائض کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا

حدیث:

"جنت ماں کے قدموں تلے ہے"

ایک صحابی نے آپؐ سے دریافت کیا کہ میری محبت و شفقت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے۔ تو آپؐ نے تین بار کہا 'تمہاری ماں، تمہاری ماں، تمہاری ماں اور پھر تمہارا باپ'۔

آپؐ نے فرمایا اگر میری ماں زندہ ہوتی اور وہ مجھے پکارتی محمد! تو میں نماز پڑھ رہا ہوتا تو نماز توڑ کر اپنی ماں کو جواب دیتا۔

DATE: ______ DAY: ______

۲ عورت بحیثیت بیوی:-

عورت کو بحیثیت بیوی بھی بڑی اہمیت حاصل ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا۔

حدیث:-

"اللہ نے تین چیزوں کی محبت میرے دل میں ڈال دی ہے۔ ایک خوشبو، بیوی اور نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔"

ایک اور جگہ آپؐ نے ارشاد فرمایا:

حدیث

"تم میں سے بہترین انسان وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا ہے۔"

۳ عورت بحیثیت بیٹی:-

عورت کو بحیثیت بیٹی بھی بہت اہمیت حاصل ہے۔ جب حضرت فاطمہؓ آپؐ کی خدمت میں تشریف لاتی تو آپؐ اپنی جگہ سے اٹھ جاتے اور انھیں اپنی جگہ پر بٹھاتے اور انھیں بوسہ دیتے اور بے پناہ محبت کا اظہار کرتے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا:

حدیث:

"جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی تو وہ اور میں قیامت میں اس طرح ساتھ ہوں گے جس طرح شہادت اور درمیانی انگلی۔"

Eshara kartyhoway hai kaha

۴- عورت بحثیت بہن:-

عورت بحثیت بہن بھی بڑے اونچے درجے پر فائز ہے۔ آپ ﷺ کی بہن حلیمہ سعدیہ کی بیٹی جب تشریف لاتی تو آپ ﷺ انکی نہایت عزت و احترام سے پیش آتے۔ اپنی جگہ سے اٹھ کر ان کو بٹھاتے اور ان کے لیے اپنی چادر بچھاتے۔

اسلام میں عورتوں کے حقوق کو برقرار رکھنے کی کوششیں:

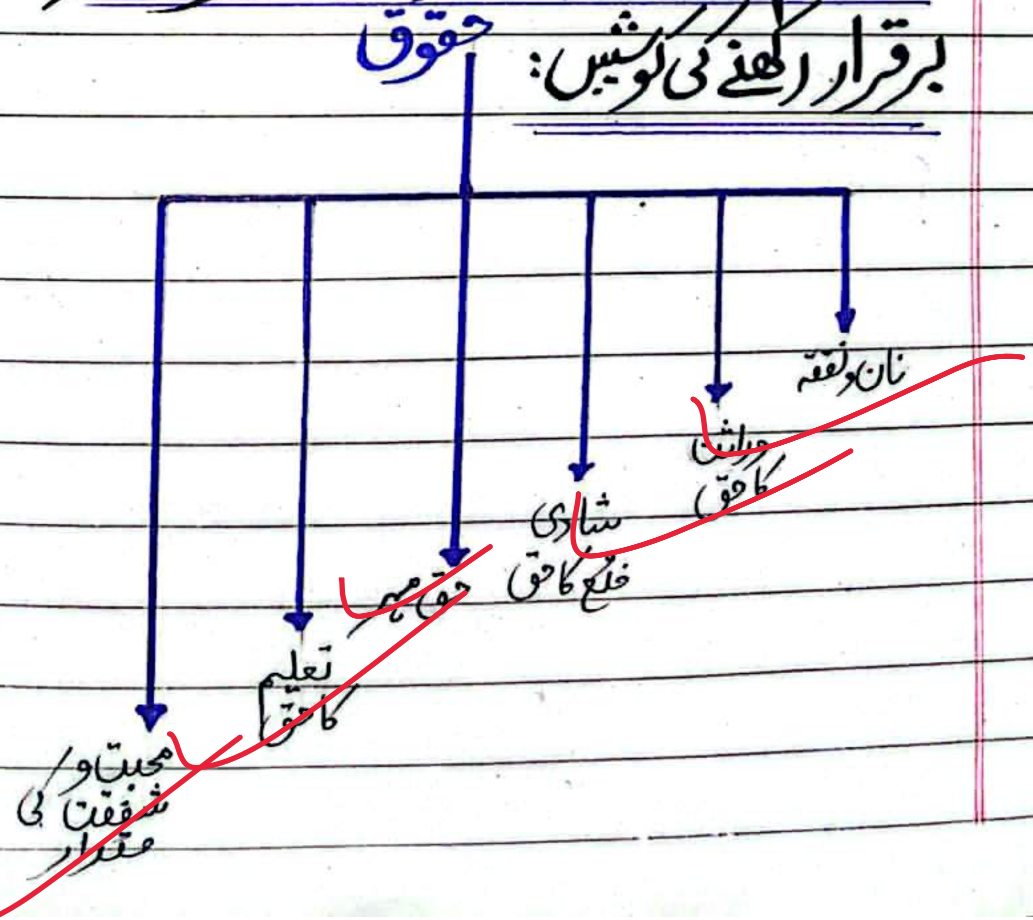

DATE: ______ DAY: ______

۱ نان ونفقہ :-

شوہر پر لازم ہے کہ وہ بیوی کو نان ونفقہ مقررہ وقت میں دے اور ایک جائز حقوق پورے کرے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

حدیث :-

"تم میں سے بہترین مرد وہ ہے جو اپنی بیوی کو ایسے ہی کپڑے پہنائے جیسے خود پہنے، ویسے ہی کھلائے جیسے خود کھانا پسند کرے اور اپنی استطاعت کے مطابق ان پر خرچ کرے"۔

۲ وارثت کا حق :-

اسلام نے عورت کو باپ، شوہر اور بیٹے کی وارثت کا حقدار بنا دیا ہے۔

۳ شادی، خلع اور حق مہر :-

عورت کو شادی خلع اور حق مہر کا حق حاصل ہے آپ ﷺ نے ایک بار یہ سنا کہ کسی لڑکی کی شادی اسکی مرضی کے خلاف کر دی تو آپ ﷺ نے اس کا نکاح منسوخ قرار دے دیا۔ اسکے علاوہ اگر ان پر شوہر کی طرف سے تشدد ہو تو ان کو خلع کا حق بھی حاصل ہے۔ اور انھیں حق مہر کا حق بھی۔ قرآن میں ارشاد ہے۔

ترجمہ :-

"اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو"۔

DATE: ____________ DAY: ____________

۴ تعلیم کا حق :-

اسلام نے عورت کو تعلیم کا حق بھی دیا ہے - اور فرمایا -

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

یہی وجہ ہے کہ کئی امہات المومنین علم کا سرچشمہ تھی -

۵ محبت و شفقت :-

عورتوں کے ساتھ محبت و شفقت سے پیش آنے کا کہا گیا ہے - اور ان کو سختی سے پیش آنے سے منع فرمایا ہے - اور ان کے ساتھ ادب و احترام سے پیش آنے کی مسلسل ترغیب دی ہے -

16

خلاصہ :

اسلام نے عورت کو ہر روپ میں بہترین بنایا اور اسے انسانی بقاء کے لیے چنا - اور اسے بہترین درجے پر فائق کیا - مگر آجکل کے دور میں بالخصوص پاکستان میں تعلیم و تربیت کی وجہ سے عورتوں کے حقوق کو پامال کر دیا جاتا ہے - لوگ اسلام کے سنہرے اصولوں کو نظر انداز کرکے اور سمجھے بغیر عورتوں پر تشدد کرتے - اگرچہ کیس معاشروں میں بہترین سلوک بھی کیا جاتا مگر ایسے معاشرے کثرت سے موجود ہیں جہاں عورتوں کی عزت کو پامال کیا جاتا ہے - حکومت وقت کو چاہیئے کہ وہ لوگوں

DATE: ____ DAY: ____

کو اسلام سے آگاہ کریں اور عورتوں کے حقوق کی قدر
اور مقام و مرتبے کا احساس پیدا کریں تاکہ معاشرے
میں امن پیدا ہو سکے اور عورتوں کو اسلام کے مطابق
اونچا مقام مل سکے۔
کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز دروں

سوال:۔

درج ذیل پر مختصر نوٹ لکھیں؟
ا) اسلام میں حکومت کا ڈھانچہ۔
ب) اسلام میں تعلیم کی اہمیت:۔

جواب:۔

اسلام میں حکومت کا ڈھانچہ:۔

تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کو
زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں آگاہی فراہم کرتا ہے۔
اسلام نے حکومت کے نظام کو بھی بہترین طریقے سے بیان
کیا ہے۔ اگرچہ دیگر مذاہب اور مغرب ~~اسلا~~ مذہب
کو حکومت سے الگ قرار دیتے ہیں مگر اسلام مذہب

اور حکومت کو یکساں قرار دے دیا ہے۔ اور اسلام کے سنہری اصولوں پر عمل درآمد کرکے بہترین حکومت تشکیل دی جا سکتی ہے۔

ڈھانچہ:-

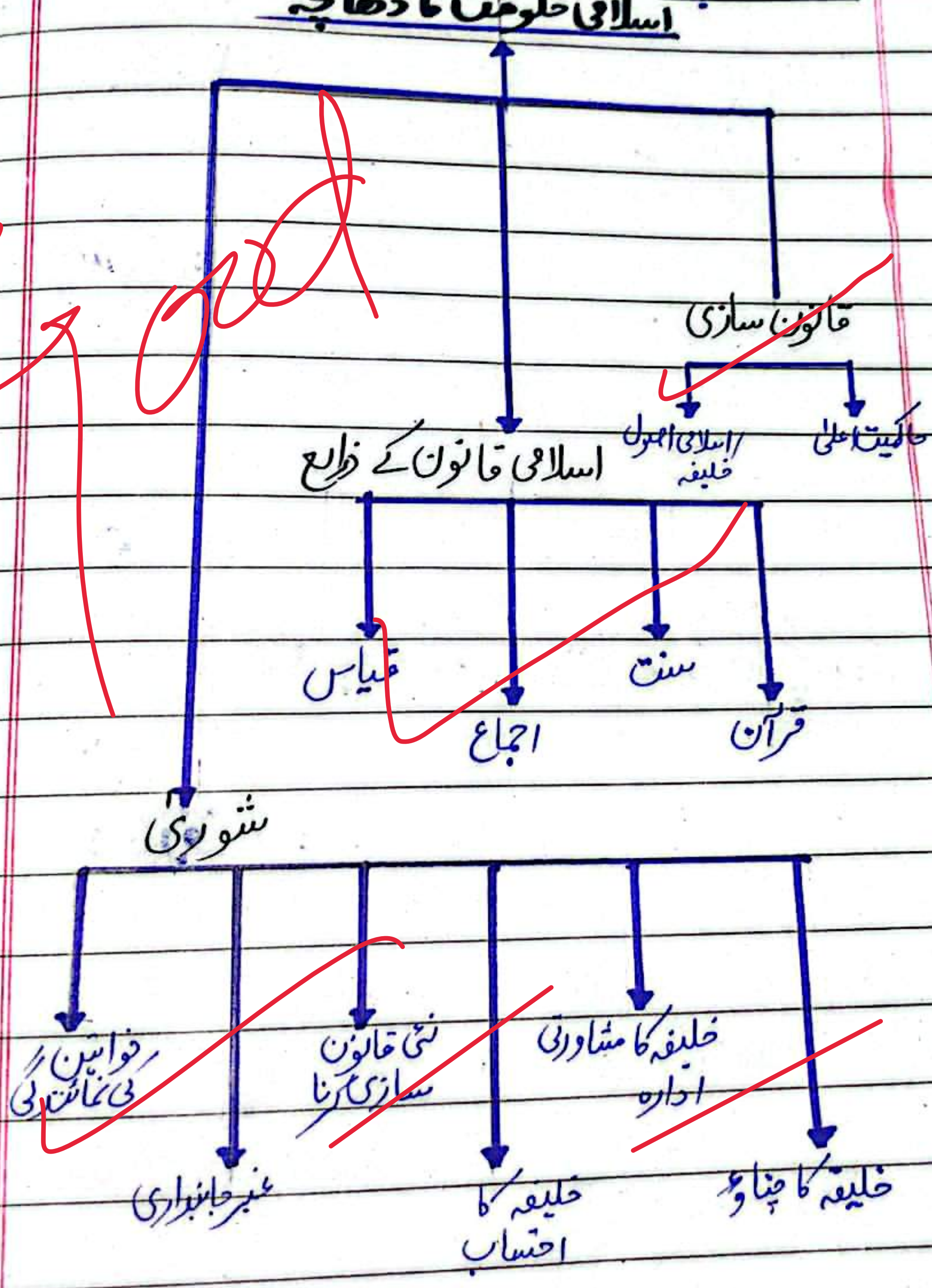

DATE: DAY:

ا- قانون سازی :-

١ حاکمیت اعلیٰ :-

اسلام میں قانون سازی کا پہلا اختیار اللہ اور اسکے رسول ﷺ کو حاصل ہے - اور حاکمیت اعلیٰ کے مالک صرف صرف اللہ ہی کی ذات ہے -

ب اسلامی اصول اور خلیفہ کا تصور :-

قانون سازی اللہ اور اسکے رسول کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق شریعت کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر کرنی چاہیئے - اور اسلامی ریاست کا سربراہ خلیفہ ہوتا ہے جو اسلام کے سنہری اصولوں پر عمل کر کے ریاست کو فلاحی ریاست بناتا ہے -

٢ مجلس شوریٰ :-

اسلامی نظام میں حکومت میں شوریٰ کو بہت اہمیت حاصل ہے - مشاورت اسلامی حکومت کے ڈھانچے کا اہم رکن ہے -

ا خلیفہ کا چناؤ :-

خلیفہ جو کہ ریاست کا حکمران ہوتا ہے وہ مشاورت سے بناتا ہے - مجلس مجلس شوریٰ کے باہمی اتفاق سے خلیفہ کو پہلے ریاست کی ذمہ داری دی جاتی - حضرت عمر رض

DATE: ______ DAY: ______

نے فرمایا

> "اسلام میں مشاورت کے بغیر کوئی خلیفہ نہیں بن سکتا"

ب خلیفہ کا مشاورتی ادارہ:

خلیفہ کو مشورے دینے کا کام مجلس شوریٰ کے ذمے ہوتا ہو۔ جو ریاست کی فلاح و بہبود کے لیے خلیفہ کو مشورے دیتی۔

ج خلیفہ کا احتساب:

خلیفہ کا احتساب بھی مجلس شوریٰ کے ذمے ہوتا ہے۔

د نئی قانون سازی کرنا:

اسلام کے مطابق قانون سازی کرنا بھی مجلس شوریٰ کے ذمے ہوتا ہے۔ اور وہ ایسے قانون بنائے جو اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق ہوں۔

ر غیر جانبدار:

مجلس شوریٰ کا غیر جانبدار ہونا نہایت ضروری ہے تاکہ وہ اسلام کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بغیر کسی تفرق کے فیصلے کرے اور اپنے تمام فیصلوں میں وہ آزاد اور خود مختار ہو۔

DATE: ______ DAY: ______

س خواتین کی نمائندگی:۔

مجلس شوریٰ میں خواتین کی نمائندگی بھی نہایت ضروری ہے کیونکہ خواتین ہی بہتر طریقے سے دونوں کے لیے قانون سازی کر سکتی ہیں۔

۳۔ اسلامی قانون کے ذرائع:۔

۱ قرآن:۔

قرآن پاک اسلامی قانون کا اولین ذرائع ہے جو کہ تمام قسم کی غلطیوں سے پاک ہے۔ اور اسکی حفاظت کا ذمہ اللہ کے سر ہے۔

۲ سنت:۔

اسلامی قانون کا دوسرا بڑا ذرائع سنت ہے یعنی حضورؐ نے جن تعلیمات کا ذکر کیا ہے اور تعلیمات دی ہیں۔

ج اجماع:۔

علماء کا متفقہ فیصلہ اجماع کہلاتا ہے۔ اگر کوئی قانون قرآن و سنت میں موجود نہ ہو تو اجماع کیا جاتا ہے۔

د قیاس:۔

کسی مسئلے پر قرآن و سنت کی روشنی میں عقلی دلائل کے ذریعے واضح کرنا یا تعلیمات دینا قیاس کہلاتا ہے۔

DATE

DAY

خلاصہ :-

اسلام کے حکومتی ڈھانچے پر عمل کر کے ایک بہترین نظام حکومت تشکیل دی جا سکتی ہے۔ جس سے ایک فلاحی معاشرہ وجود میں آئے گا۔

ب اسلام میں تعلیم کی اہمیت :-

تعارف :

تعلیم یعنی علم حاصل کرنے کو اسلام میں نہایت اہم قرار دیا گیا ہے۔ علم حاصل کرنا کسی بھی معاشرے میں رہنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ ایک عالم اور جاہل میں فرق پیدا کرنے والی واحد چیز تعلیم ہے جو انسان میں عقل و شعور کو اجاگر کرتی ہے۔ اور گمراہی کے راستے سے دور رکھتی ہے۔

قرآن کی روشنی میں علم کی اہمیت :-

علم کی اہمیت قرآن کی روشنی میں، اس بات کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن میں نازل ہونے والی پہلی وحی علم حاصل کرنے کی ہے۔ پہلا لفظ جو نازل ہوا وہ "اقراء" ہے جس سے مراد ہے جس کے معنی "پڑھنے" کے ہیں۔

DATE: DAY:

آیت

"اقراء باسم ربک الذی خلق"

(سورۃ علق آیت نمبر ۱)

ترجمہ:

"پڑھو! اپنے رب کے نام سے جس نے تم کو پیدا کیا"

قرآن میں متعدد بار علم حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے اور عقل و شعور کی دعوت دی گئی ہے۔

حدیث کی روشنی میں علم کی اہمیت:

حضورؐ نے خود کو معلم قرار دے دیا ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا:

حدیث:

"بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"

ایک اور جگہ آپؐ نے ارشاد فرمایا:

حدیث:

"علم حاصل کرو ماں کی گود سے لے کر قبر تک"

یعنی عمر کے کسی بھی موڑ پر علم حاصل کرنے کی ترغیب

DATE: DAY:

دی گئی ہے اور اسکو نہایت اہم قرار دیا گیا ہے۔ ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:-

Good attempt
Keep it up

ترجمہ: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

علم حاصل کرنے کے فوائد:

۱- اخلاق و کردار کی تشکیل:

تعلیم اخلاق و کردار کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ علم حق و باطل میں فرق کو ظاہر کرتا ہے۔

۲- معاشرے کی ترقی:-

جب معاشرے کے تمام افراد تعلیم یافتہ ہوں گے تو جہالت کا خاتمہ ہوگا اور معاشرہ ترقی کرے گا۔

7

۳- دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ:

علم دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ اور انسان کو دونوں جہانوں میں سرخروع کرتی۔

خلاصہ:-

علم اور تعلیم کا حصول انسان کو بہترین شہری بناتے ہیں اور آخرت میں بھی اسے کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔